© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com


عبدالرحمن عاجز مالیرکوٹلوی

# محدّث

جاں ہے کہ بنی جاتی عنوان محدث
دل ہے کہ ہوا جاتا ہے قربانِ محدث

اُبھرا افقِ علم سے اک ادرہ مجلّہ
دامن ہیں لیے سروِ چراغانِ محدث

تنویر ہی تنویر، تبسم ہی تبسم
یہ خلدِ بریں ہے کہ گلستانِ محدث

کیسے، معطّر ہو مشامِ دل و ایماں
ہیں مُشک فشاں سنبل و ریحانِ محدث

اس شانِ کتابت پہ ہے یہ رنگِ طباعت
اللہ رے یہ حسنِ فراوانِ محدث

چندہ بھی مناسب ہے ضخامت بھی مناسب
ہر چیز سے ہر شے سے عیاں شانِ محدث

ہر ذوق کی تکمیل ہے، ہر شوق کا حاصل
پھر کیوں نہ زمانہ ہو ثنا خوانِ محدث

چھٹ جائے گا ہر جہل و تغافل کا اندھیرا
روشن ہے چراغِ رخِ تابانِ محدث

ہوتی ہے سحر بطنِ شبِ تار سے پیدا
مایوس نہ ہوں حوصلہ مندانِ محدث

اوراقِ محدث پہ ہیں بکھرے ہوئے موتی
آئیں بھریں داماں عزیزانِ محدث

خود آپ پڑھیں اپنے احباء کو پڑھائیں
ہر لفظ محدث کا، محبانِ محدث

ہوتا رہے سیراب ہر اک علم کا جویا
جاری رہے یہ چشمۂ فیضانِ محدث

ہو جائے گی ہر مشکلِ رہ خود بخود آساں
رہ رو ہے اگر شوقِ فراوانِ محدث

الحاد کے اس دور میں عاجز کی دعا ہے
وہ ذاتِ مقدس ہو نگہبانِ محدث


© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ